162

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

زَ الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ ۔ ۱۶ تبلیغ ۱۳۴۲ ہش ۔ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ ۔ ۱۶ فروری ۱۹۶۳ء ۔ نمبر ۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۵ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

رمضان کا آخری عشرہ دعاؤں کا خاص زمانہ ہے

اسلام اور جماعت کی ترقی کیلئے دوست درد و سوز کے ساتھ دعائیں کریں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

اب ایک دو روز میں رمضان کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے جو رمضان کے مبارک مہینہ کا مبارک ترین عشرہ ہے۔ اس مہینے کے متعلق خدا کا قرآن مجید میں وعدہ ہے کہ وہ اس مہینے میں مخلص مومنوں کی دعاؤں کو زیادہ قبول کرتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ ان ایام میں دعاؤں کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں اور اپنے قلوب میں خاص طور پر درد و سوز کی کیفیت پیدا کریں تاکہ ان کی دعائیں خدا کے فضل و رحمت کو کھینچنے والی ہوں۔

انسان اپنے لئے اور اپنے عزیزوں کے لئے اور اپنے دوستوں کے لئے تو دعا کرتا ہی ہے اور اُسے کرنی چاہیئے مگر دوستوں کو چاہیئے کہ ان ایام میں اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔ اور خدا کے حضور گریہ وزاری کے ساتھ گر کر اس کے فضل و رحمت کے طالب ہوں۔ دراصل غور کیا جائے تو اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں لازماً انسان کی خود اپنی دعا بھی شامل ہوتی ہے کیونکہ جب اسلام اور جماعت ترقی کریں گے تو افراد کا قدم بھی لازماً آگے بڑھے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک نظم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے کیا خوب فرمایا ہے کہ:-

تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے درود کی دعا پر بہت زور دیا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ ان مبارک ایام میں درود بہت کثرت سے پڑھیں اور اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے بہت درد اور سوز سے دعائیں کریں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی ترقی اور غلبہ کا دن قریب سے قریب تر لے آئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دین متین کا بول بالا ہو۔ آمین

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ربوہ ۶۳-۲-۱۴

جنیوا سائنس کانفرنس میں

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا اہم لیکچر

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب صدر شعبہ ریاضیات امپیریل کالج آف سائنسز لنڈن مورخہ ۲۰ فروری کو جنیوا سائنس کانفرنس میں ایک سائنسی موضوع پر بہت اہم لیکچر دے رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں دنیا کے چوٹی کے تین ہزار سائنسدانوں کی شرکت متوقع ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف کے والد بزرگوار محترم چوہدری محمد حسین صاحب نے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کی ہے کہ احباب دعا کریں کہ پروفیسر صاحب موصوف کا یہ لیکچر ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو اور اللہ تعالےٰ آپ کی زبان اور الفاظ میں ایسی برکت بخشے کہ جس سے آپ کا یہ لیکچر دنیا۔ ملک و قوم اور اسلام کے لئے مفید اور بابرکت ثابت ہو آمین

چندہ وقف جدید سال ششم

چندہ سال ششم اور چندہ تعمیر دفتر جلد ارسال فرما دیں۔ تاکہ رمضان المبارک کے اختتام پر دعائیہ فہرست میں آپکا نام بھی شامل ہو جائے

ناظم مال وقف جدید

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت نسبتاً بہتر ہے البتہ رات کے پچھلے حصہ میں کچھ تکلیف ہوگئی تھی"

احباب جماعت آخری عشرۂ رمضان کے مبارک ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسجد مبارک کے اعتکاف کے متعلق - فیصلہ -

مسجد مبارک میں اعتکاف کے لئے جو درخواستیں موصول ہوئی تھیں ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہے جو نام منظور ہوئے ہیں ان کو فرداً فرداً اطلاع بجھوا دی گئی ہے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ربوہ میں اوقات سحر و افطار

تاریخ	انتہائے سحر	وقت افطار
۲۰ رمضان بروز جمعہ	—	۵-۵۶
۲۱ " " ہفتہ	۵-۲۹	۵-۵۷
۲۲ " " اتوار	۵-۲۸	۵-۵۷

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۵ فروری۔ گذشتہ دو روز سے یہاں مطلع ابر آلود تھا۔ رات گیارہ بجے کے بعد ہلکا چھینٹا بھی پڑا اور سرد ہوا چلنے کے باعث فضا میں خنکی بھی بڑھ گئی۔ آج صبح بھی مطلع ابر آلود ہے اور سرد ہوا چل رہی ہے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

سنگاپور میں جماعت کے ذریعہ تبلیغِ اسلام

شاہ تھائی لینڈ۔ ڈیوک آف ایڈنبرا اور حکومت کیمبوڈیہ کے صدر کو دعوت اسلام

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ سنگاپور۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

مکرم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ ملایا کی پاکستان واپسی اور مکرم مولانا انصاری صاحب کی ملایا تبدیلی کی تقریب پہ بھی جماعت کی طرف سے وسیع پیمانے پہ ایک پارٹی دی گئی جس میں احباب و جماعت کے علاوہ بعض دیگر احباب نے بھی شرکت کی اور جملہ تقاریر وغیرہ سے اچھا اثر ہے کر گئے۔

اخبارات میں خطوط

اسلام کے متعلق یہاں کے انگریزی اخباروں میں شائع شدہ غلط نظریات کی تردید میں مختلف اخبارات کو وقتاً فوقتاً خطوط ارسال کئے جن میں سے پانچ شائع ہو گئے۔ ان میں اسلامی پردہ۔ اسلامی معاشرہ زنا اور چوری کی سزا۔ جنوں اور خبیث ارواح کی حقیقت عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا مقابلہ۔ بد شگونی وغیرہ کے بارے میں اسلامی نظریہ واضح کیا گیا اور اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا تھا۔

اس کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں مشن کی طرف سے کم و بیش ۲۰۰ خطوط لکھے گئے جس میں سے کئی ایک میں اسلام اور احمدیت کے متعلق سوالات کے بھی مفصل جوابات دئے گئے اسی طرح تقریباً ۱۱۰۰ تبلیغی اشتہارات و پمفلٹ اور رسالے احباب جماعت کی مدد سے مختلف موقعوں پر تقسیم کئے اور بذریعہ پوسٹ زیر تبلیغ اور نئے دوستوں کو ارسال کئے گئے

دینی کلاس کا اجراء

اس عرصہ میں جماعت کے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے مشن کے ایک حصہ میں ایک دینی کلاس کا اجراء کیا گیا ہے۔ جس کے لئے مخلصین جماعت نے ہنگامی طور پر چندہ جمع کر کے ایک عارضی کمرہ بھی تیار کر لیا ہے اسے مکمل کرنے کے سلسلہ میں جماعت میں وقارِ عمل کی تلقین کی گئی، چنانچہ مختلف فارغ اوقات میں جماعت کے تین چار مخلص نوجوانوں نے کام کا اکثر حصہ خود بغیر کسی معاوضہ کے سرانجام دیا اور اب وہاں جماعت کے وہ بچے جن کے گھر قریب ہیں اور خوبآسانی آسکتے ہیں باقاعدہ ہفتہ میں چار مرتبہ خاکسار اور ایک ملائی احمدی استاد سے تعلیم پاتے رہے۔ مسجد کے اردگرد جگہ اچھی طرح ہموار نہیں تھی وہاں سیمنٹ کا فرش کرنے کے لئے بھی جماعت کے دو مخلص احباب مکرم سید عبد الرحمٰن صاحب اور مکرم حسن علاء الدین صاحب نے متعدد مرتبہ وقار عمل کیا اور چند دنوں میں دو دو گھنٹے کام کر کے بلا معاوضہ فرش مکمل کر دیا۔ جزاھم اللہ تعالےٰ۔

مشن ہاؤس کی مرمت و اصلاح اور لائبریری کی درستی میں بھی مذکورہ بالا دونوں دوستوں اور مکرم برادرم محمد علی صاحب اور محی الدین صاحب نے متعدد بار مدد کی اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

جماعت کی تعلیم و تربیت

دیگر امور کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ جماعت کی تعلیم و تربیت اور تنظیم کی طرف بھی خاص توجہ دی گئی۔ مسجد میں بعد از مغرب بعض مسائل احباب کے ذہن نشین کرائے گئے اور سوالات کے اور مختلف اعتراضوں کے جواب واضح کئے گئے نیز گھر گھر پہنچکر دوستوں کو نماز اور چندہ میں باقاعدگی کی تلقین کی گئی۔ سردست مجھے ملائی زبان اچھی طرح نہ جاننے کی وجہ سے مشکل پیش آتی ہے۔ لیکن بول چال میں اب خدا کے فضل سے مافی الضمیر ادا کرنے کی پوری کوشش کرتا ہوں اور سیکھنے کی بھی کوشش کر رہا ہوں۔

اس عرصہ میں جماعت کے ماہوار اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے۔ جن میں جماعت کی تنظیم اور ترقی کے متعلق مختلف تجاویز پاس کر کے ان پر عمل کیا جاتا رہا۔ مثلاً فیصلہ کیا گیا کہ مہینہ میں دو مرتبہ نماز اور ارکان اسلام کے چھوٹے چھوٹے عربی اسباق بمع ملائی ترجمہ کے جو کہ مولانا محمد صادق صاحب کے تیار کردہ ہیں مشن میں ڈپلیکیٹ کر کے احباب جماعت کے گھروں میں پہنچائے جائیں۔ تاکہ والدین خود بھی فائدہ اٹھائیں اور بچوں کو بھی یہ اسباق حفظ کرائیں اس سکیم پر خدا کے فضل سے دسمبر ۶۲ء سے عمل ہو رہا ہے۔ جماعت کے بوڑھے نادار امریضوں کے ہاں جا کر ان کی امداد اور عیادت و دلجوئی وغیرہ کی گئی دو لوکل شادیوں میں شرکت کا موقعہ ملا۔ جہاں بعض غیر از جماعت دوستوں سے تعارف حاصل ہوا۔ ایک مسلمان ہندوستانی دوست کو جو کہ عیسائی ہو جانے پر تلے ہوئے تھے عیسائیت کے چنگل سے بچانے کا موقعہ ملا۔ سنگاپور سے دس گیارہ میل دور کرانجی اور سگامت میں وہاں کی جماعت کے احباب سے ملاقات کے لئے بھی دو تین مرتبہ جانے کا اتفاق ہوا جہاں احباب کی تربیت اور بچوں کو قرآن کریم اور نماز کی تعلیم دی جاتی رہی

نومبائعین

اس عرصہ میں خدا کے فضل سے تین احباب بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے دعا ہے اللہ تعالےٰ انہیں استقامت و اخلاص عطا کرے۔ آمین

مسجد کے لئے چندہ

حال ہی میں مسجد سوئیٹزرلینڈ کے لئے چندہ کی اپیل مرکز کی طرف سے آئی تو اس مشن کی طرف سے احمدی اور غیر احمدی حلقہ احباب میں چندہ کی خاص تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے کوئی ڈیڑھ ہزار ڈالر کے وعدے ہوئے جن میں سے تقریباً ۴۰۰ ڈالر نقد ادا ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

شاہ تھائی لینڈ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کو دعوت اسلام

کچھ عرصہ گزرا کہ یہاں تھائی لینڈ کے بادشاہ سرکاری دورہ پر تشریف لائے اس موقعہ پر انہیں جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اہم کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں جن کے ساتھ ایک خوش آمدید ایڈریس بھی انہیں تحریر کر کے پیش کیا گیا اس میں حضرت بدھ علیہ السلام کی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اڑھائی ہزار سال پرانی پیشگوئیوں کا تفصیلی ذکر کر کے انہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے ہمارا تحفہ بخوشی اور شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور واپسی پر ہمیں شکریہ کی چٹھی بھی ارسال کی۔

اسی طرح گذشتہ دنوں انگلینڈ کے پرنس فلپ یعنی ڈیوک آف ایڈنبرا آسٹریلیا سے انگلینڈ جاتے ہوئے کچھ عرصہ سنگاپور ٹھہرے انہیں بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور لائف آف محمد صلے اللہ علیہ وسلم تحفۃً پیش کی گئیں اور ریفرسگالی چٹھی بھی ان کو پیش کی جس میں انہیں قرآن کریم کا بغور مطالعہ کرنے اور اسلام قبول کر کے سعادت دارین حاصل کرنے کی دعوت دی گئی نیز موجودہ زمانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا بھی تفصیلی ذکر کر کے عیسائیت کے موجودہ عقائد کا باطل ہونا ثابت کیا گیا تھا دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں قرآن کریم کے مطالعہ اور اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حکومت کیمبوڈیہ کے پریذیڈنٹ کو قرآن کریم کی پیشکش

دسمبر ۱۹۶۲ء میں سنگاپور گورنمنٹ کی دعوت پر حکومتِ کیمبوڈیہ کے پریذیڈنٹ ہز رائل ہائینس پرنس سیہانوک بھی تشریف لائے (State) پر ایک ہفتہ کے لئے سنگاپور تشریف لائے ان کو بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور ان کی بیگم میڈم سیہانوک کو لائف آف محمد صلے اللہ علیہ وسلم تحفۃً پیش کی گئیں نیز ایک خوش آمدید اڈریس بھی تیار کر کے انہیں پیش کیا گیا جس میں سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے متعلق حضرت بدھ علیہ السلام کی پیشگوئیاں نقل کر کے انہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے بھی یہ روحانی تحائف اور دعوت اسلام بخوشی قبول فرمائی اور شکریہ ادا کیا۔

عیسائی پادریوں سے دلچسپ گفتگو

ماہ نومبر ۶۲ء میں وکٹوریہ میموریل ہال میں S.D.A مشن کے ایک چینی پادری صاحب کا لیکچر تھا۔ لیکچر کے بعد ان سے گفتگو ہوئی جس کے بعد انہوں نے مجھے اپنے خرچ میں امریکہ سے آمدہ ایک بڑے پادری کا ایک فلمی لیکچر سننے کی دعوت دی چنانچہ میں گیا اور لیکچر کے بعد انہیں اور بعض حاضرین کو لٹریچر تحفۃً پیش کیا۔ کچھ مذہبی گفتگو بھی ہوئی جس کے بعد میں نے انہیں اتوار کے روز اپنے احمدیہ مشن میں آنے کی دعوت دی چنانچہ وہ دونوں امریکن اور چینی پادری صاحبان اتوار کو ہمارے مشن میں تشریف لائے۔ ہماری تبلیغی سرگرمیوں سے پہلے ہی واقف تھے میں نے انہیں اپنا انگریزی قرآن کریم دکھایا اور اس کے اچھی طرح مطالعہ کرنے کی تحریک کی۔

میری اس تحریک پر ان دونوں نے اسی وقت قرآن کریم کے دو نسخوں کا ہدیہ مجھے نقد ادا کر کے مجھ سے لے لئے اور باقاعدہ مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا اس کے بعد انہیں مزید ضروری کتب بھی پیش کی گئیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ فروری ۱۹۶۳ء

فرقوں کے اتحاد کا ایک بنیادی گُر

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (سورہ بقرہ ۱۱۴)

قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت کی تفسیر میں ہم ذیل میں سورۂ بقرہ کی تفسیر سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں جس سے اسلامی فرقوں اور تمام مذاہب کے درمیان اتحاد کی صورت پیدا ہو سکتی ہے

"حقیقت یہ ہے کہ ہر مذہب اپنے اندر بعض صداقتیں رکھتا ہے اور سچے مذہب کے صرف یہی معنے ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کی نسبت اپنے اندر بہت زیادہ خوبیاں اور کمالات رکھتا ہے۔ اور ہر قسم کے نقائص سے منزّہ اور پاک ہوتا ہے۔ ورنہ تھوڑی بہت صداقت تو ہر مذہب میں پائی جاتی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ عام طور پر اس اصل کو نہیں سمجھا جاتا جس کا نتیجہ شدید مذہبی عداوت کی صورت میں رونما ہوتا ہے اسلام اس کم حوصلگی بلکہ غلط بیانی کا شدید مخالف ہے اور اپنی صداقت کے دعوے کے ساتھ اس بات کا بھی اعتراف کرتا ہے کہ ہر مذہب اپنے اندر بعض خوبیاں رکھتا ہے۔ اور مختلف مذاہب کے پیرؤوں کو نصیحت کرتا ہے۔ کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر اندھا دھند حملہ نہ کیا کریں۔ بلکہ دوسروں کی خوبیوں کو بھی دیکھا کریں۔ اور بلا غور و تحقیق مذہبی تعصب کی بنا پر یہ خیال نہ کر لیا کریں۔ کہ دوسرا مذہب سر سے پا تک عیوب کا مجسمہ ہے۔ اور ہر قسم کی خوبی اس میں مفقود ہے چنانچہ آیت مذکورہ بالا میں یہودیوں اور مسیحیوں کو ملامت کی گئی ہے کہ وہ ایک دوسرے سے اس قدر سخت عداوت رکھتے ہیں کہ دوسروں کی کسی خوبی کے قائل ہی نہیں بلکہ تعصب مذہبی سے اندھے ہو کر فریق مخالف کو سراسر غلطی پر خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر اور کچھ نہ ہو تو کم از کم دونوں ایک ہی کتاب کے پڑھنے والے ہیں۔ پس اس ایک خوبی میں تو دونوں مشترک ہیں۔ اگر قرآن کریم کی اس تعلیم پر لوگ عمل کریں تو دنیا کا نقشہ بدل سکتا ہے۔ اور ہر قسم کے جھگڑے اور مناقشات دور ہو کر صحیح معنوں میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ کیونکہ تمام مذہبی جھگڑوں کی بنیاد اسی غلط فہمی پر ہے۔ لوگ مخالف مذہب پر غور کرنے سے پہلے اس کی تردید شروع کر دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے پیروؤں کے دل میں بھی اس حملہ آور مذہب کی نسبت بغض پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح ٹھنڈے دل سے مختلف مذاہب پر غور کرنے کا موقعہ ہی نہیں ملتا۔ اور بلا غور کئے تمام مذاہب کے عقائد کو بعید از عقل اور مجموعہ توہمات اور ان کے احکام کو ناقابل عمل اور دنیا کے امن کے منافی خیال کر لیتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں ان مذاہب سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ لیکن اگر ہمدردانہ غور ہو تو ہر ایک مذہب میں بہت کچھ خوبیاں اور کسی قدر کمزوریاں نظر آئیں گی۔ سوائے اس ایک سچے مذہب کے جو سب نقصوں سے پاک ہوتا ہے۔

پس اس غور کا لازمی نتیجہ باہمی صلح اور آشتی ہوگا۔ ایک دوسرے کے مذہب پر ناجائز حملہ کرنے کی عادت لوگوں کو اس قدر پڑ گئی ہے کہ اس زمانہ میں وہ ایک شغل خیال کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کے نتائج بحیثیت مجموعی تمام دنیا کے لئے خطرناک ہیں۔ اور قرآن کریم نے اصولی طور پر اس آیت میں اسی نقص کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی ہے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں اسلامی فرقوں کا بھی یہی حال ہے کہ باوجود اس کے کہ وہ ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایک کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایک رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر بھی وہ ذرہ ذرہ سے اختلاف پر ایک دوسرے کو کافر کہتے رہتے ہیں۔

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ عیب صرف یہود اور نصاریٰ میں ہی نہیں بلکہ وہ تمام لوگ جو علم صحیح سے بے بہرہ ہیں اور ایک دوسرے پر ایسے ہی حملے کرتے ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کی خوبیوں کو بالکل نظر انداز کر دینا اور لڑائی جھگڑے کے وقت نیکی اور بدی کا موازنہ نہ کرنا صرف جہلا کا کام ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک انسان خدا تعالیٰ کو مانتا ہو اور پھر اس میں کوئی نیکی نہ ہو۔ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ دنیا میں ایک چیز موجود ہو اور پھر اس میں کوئی خوبی نہ پائی جاتی ہو قرآن کریم تو کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے کوئی چیز بھی ایسی پیدا نہیں کی جس میں کوئی فائدہ نہ ہو۔ بلکہ اب تو سانپ اور بچھو کے زہر تک میں فوائد تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ پھر انسان کے متعلق یہ خیال کرنا کہ اس میں کوئی بھی خوبی نہیں سراسر ظلم اور خدا تعالیٰ پر حملہ ہے۔

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فرماتا ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ یہود میں کسی قسم کی کوئی نیکی نہیں یا کہتے ہیں کہ نصاریٰ میں کوئی نیکی نہیں ان کا یہ قول درست نہیں ہاں ان میں غلطیاں ضرور ہیں۔ تبھی تو اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ہے کہ ان میں جو غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ ان کی اصلاح کرے۔ مگر یہ کہنا درست نہیں کہ ان میں کوئی نیکی ہے ہی نہیں۔ ہاں ان میں نیکیاں کم اور بدیاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ اور جب دنیا میں نیکیاں کم اور بدیاں زیادہ ہو جائیں اور عالمگیر خرابی پیدا ہو جائے۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے۔ کہ وہ اپنا کوئی نبی مبعوث فرماتا ہے۔ کہ بدیاں کم اور نیکیاں زیادہ ہو جائیں اور لوگ پھر اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کر لیں"

(تفسیر سورہ ہود ۱۲۹-۱۳۰)

مجلس انصار اللہ کی توجہ کیلئے

اس سال قیادت تربیت کے پروگرام میں یہ امر بھی شامل ہے کہ تمام ضلعی اور ملاقائی مجالس میں تربیتی اجتماعات منعقد کروائے جائیں۔ اس لئے تمام مجالس کے عہدہ داران سے گزارش ہے کہ وہ اس قسم کے اجتماعات منعقد کروانے کا اہتمام فرمائیں اور مرکز کو موزوں تاریخوں سے مطلع فرماویں۔ تاکہ مرکز کی طرف سے پروگرام مرتب کیا جا سکے۔

قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

زعما کرام انصار اللہ ربوہ توجہ فرمائیں

محکمہ جنگلات کی طرف سے ۱۵ فروری تا ۲۱ فروری جو ہفتہ شجرکاری منایا جا رہا ہے اس سلسلہ میں فرداً فرداً خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ براہ مہربانی اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے میں ہر ممکن قدم اٹھایا جائے۔ اور اس مقصد کے لئے اپنے حلقہ کے جملہ اراکین کے تعاون سے ابھی سے ایک معین پروگرام تیار کیا جائے۔ تاکہ اس دوران میں زیادہ سے زیادہ سایہ اور پھلدار درخت لگائے جا سکیں۔ (نائب قائد ایثار)

جماعتوں کی توجہ کیلئے

گزشتہ دنوں میں اخبار الفضل میں اعلان کیا گیا تھا کہ جماعتوں کے نئے انتخابات کے موقعہ پر سیکرٹری زراعت کا بھی انتخاب کرایا جائے۔ مگر بہت کم جماعتوں نے اس طرف توجہ دی۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی تقریباً ۸۰ فیصدی آبادی زراعت پیشہ ہے۔ زمیندار اس معاشرہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ ان کی فلاح و بہبود اور ان کے محدود ذرائع سے ان کی آمد بڑھانا قوم و ملک کی خدمت ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ نئی نئی زرعی معلومات ان تک پہنچائی جائیں۔ جب تک کسی ایک شخص کے سپرد یہ ذمہ داری نہ کی جائے یہ کام خوش اسلوبی سے نہیں ہو سکتا

جن جماعتوں میں اب تک سیکرٹری زراعت مقرر نہ ہوئے ہوں وہ اب مقرر کر کے نظارت علیا سے منظوری حاصل کر لیں۔ اور نظارت ہذا کو بھی اطلاع کریں (ناظر زراعت)

درخواستِ دعا

مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چیف میڈیکل آفیسر ایسٹ پاکستان ریلوے چٹاگانگ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ انہیں سینہ میں کینسر کی شکایت ہو گئی ہے۔ کراچی میں وہ جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کا اپریشن کیا گیا ہے جو کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ

تقریر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس بر موقع جلسہ سالانہ ۶۲ء

(۸)

جب برطانوی گورنمنٹ نے ۲۰ فروری ۱۹۴۷ء کو یہ اعلان کیا کہ وہ جون ۱۹۴۸ء تک تمام اختیارات ہندوستان کو سپرد کردیگی" تو اس وقت سب سے بڑی مشکل مضبوط پاکستان حاصل کرنے میں پنجاب میں یونینسٹ پارٹی کی حکومت تھی۔ جسے ہندوؤں اور سکھوں کی تائید حاصل تھی اس لئے پنجاب کی اسمبلی کا اس صورت میں مسلم لیگ کی خواہش کے مطابق پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کرنا ممکن تھا۔ اور پنجاب کے بغیر پاکستان بن نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ میں اس وقت کانگرس کا بہت اثر ورسوخ تھا۔ اس لئے مسلم لیگ نے حکومت پنجاب کے وزیر اعظم ملک خضر حیات خاں کے پاس اپنا خاص وفد بھیج کر کوشش کی کہ وہ مسلم لیگ کے ساتھ اتفاق کر لیں۔ مگر انہیں کامیابی نہ ہوئی۔ تب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مسلم لیگ کے راستہ سے اس روک کو دور کرنے کے لئے کوشش فرمائی۔ چنانچہ آپ نے ملک خضر حیات خاں صاحب کو ایک خط لکھا جسکے بعد ملک خضر حیات خاں صاحب نے مکرم چوہدری صاحب سے مشورہ کے بعد ۳ر مارچ ۱۹۴۷ء کو مع اپنی وزارت کے اپنا استعفا گورنر کے پاس بھیج دیا۔ اور مسلم لیگ کے لئے میدان خالی کر دیا۔ اس کے متعلق ٹریبیون نے اپنی اشاعت ۵ر مارچ ۱۹۴۷ء میں لکھا۔

"معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ خضر حیات خاں صاحب نے یہ فیصلہ سر محمد ظفر اللہ خاں کے مشورہ اور ہدایت کے مطابق کیا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ مسلم لیگ کی تازہ ایجی ٹیشن کے دوران میں جماعت احمدیہ کے امام نے خضر حیات خاں کو خط لکھا کہ وہ لیگ کے سامنے جھک جائیں۔ یہ خط سر محمد ظفر اللہ خاں کے ذریعے بھیجا گیا تھا جنہوں نے اپنے امام کی ہدایت کی پُرزور تائید کی۔ ملک خضر حیات خاں صاحب نے سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو لاہور مشورہ کے لئے بلایا جس کے بعد ملک صاحب نے وہ بیان دیا جو کہ اخبارات میں شائع ہوا۔"

ممکن ہے حضرت امام جماعت احمدیہ نے بھی کوئی خط لکھا ہو لیکن مکرم چوہدری صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے خود ملک صاحب کو خط لکھا تھا اور یہ تحریک کی تھی۔

اور اس کے بعد جب ناظر صاحب امور خارجہ سلسلہ احمدیہ مکرمی درد صاحب مرحوم قائداعظم سے ملے تو انہوں نے جماعت احمدیہ کی اس کوشش کا بہت شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آپ نے نہایت آڑے وقت ہماری مدد کی اور کہا I can never forget it کہ میں اسے کبھی نہیں بھول سکتا۔

پس جب جماعت احمدیہ پر ظاہر ہوگیا کہ مسلمانوں کی اکثریت مسلم لیگ کی تائید میں ہے تو اس نے پاکستان کی سکیم کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن اخلاقی مدد دی۔ لیکن آج احراری مقررین اور اسلامی جماعت کے حامیین جماعت احمدیہ کی پاکستان سے وفاداری کو مشکوک قرار دے رہے ہیں اور قسم قسم کے الزامات لگا رہے ہیں۔ اور یہ دونو گروہ ایسے ہیں جن کی نسبت تحقیقاتی عدالت برائے فسادات پنجاب اپنی رپورٹ میں بوضاحت اپنی اس رائے کا اظہار کر چکی ہے کہ وہ پاکستان کے دشمن تھے اور اب بھی ہیں۔

فاضل جج لکھتے ہیں:-

"خواجہ ناظم الدین نے احرار کو دشمن پاکستان قرار دیا۔ اور وہ اپنی گذشتہ سرگرمیوں کی وجہ سے اس لقب کے مستحق تھے۔ ان کے بعد کے رویے سے یہ واضح ہوگیا کہ نئی مملکت کے وجود میں آنے کے بعد وہ اس کے مخالف ثابت ہوئے"۔ (رپورٹ ص ۲۴۸)

اور لکھتے ہیں:-

"اور اس جماعت نے اب تک پاکستان کے قیام کو دل سے گوارا نہیں کیا"۔ (رپورٹ ص ۱۵۰)

اور ڈی آئی جی سی آئی ڈی نے اپنی چٹھی مورخہ ۲ر اپریل ۱۹۵۲ء میں احرار کو کانگرس کے پٹھو ظاہر کر کے لکھا۔

"ان میں سے بعض اب بھی کانگرس ہی کے وفادار ہیں۔ مشہور احراری حبیب الرحمن تقسیم کے بعد اس صوبے کو چھوڑ کر بھارت چلا گیا بعض احراری اپنے دلوں کی گہرائیوں میں اب تک پاکستان کے غدار ہیں"۔ (رپورٹ ص ۱۴۹)

اور فاضل جج مزید لکھتے ہیں:-

"مولوی محمد علی جالندھری نے ۱۵ر فروری ۱۹۵۳ء کو لاہور میں تقریر کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ احرار پاکستان کے مخالف تھے اور ان کے عقیدہ کی وجوہ عنقریب لوگوں پر ظاہر ہو جائیگی اس مقرر نے تقسیم سے پہلے اور تقسیم کے بعد بھی پاکستان کے لئے پلیدستان کا لفظ استعمال کیا اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنی تقریر میں کہا کہ پاکستان ایک بازاری عورت ہے۔ جس کو احرار نے مجبوراً قبول کیا ہے"۔ (رپورٹ ص ۲۷۵)

اور جماعت اسلامی سے متعلق فاضل ججوں نے لکھا۔

"یہ جماعت مسلم لیگ کے تصور پاکستان کی علی الاعلان مخالف تھی۔ اور جب سے پاکستان قائم ہوا ہے۔ جس کو نا پاکستان کہہ کر یاد کیا جاتا ہے۔ یہ جماعت موجودہ نظام حکومت اور اسکے چلانے والوں کی مخالفت کر رہی ہے۔ ہمارے سامنے جماعت کی جو تحریریں پیش کی گئی ہیں ایں میں سے ایک بھی نہیں جس میں مطالبہ پاکستان کی حمایت کا بعید سا اشارہ بھی موجود ہو۔ اس کے برعکس یہ تحریریں جن میں کئی مفروضے بھی شامل ہیں۔ تمام کی تمام اس شکل کی مخالف ہیں جس میں پاکستان وجود میں آیا اور جس میں اب تک موجود ہے۔ ایک فوجی عدالت میں اس جماعت کے بانی نے یہ بیان کیا کہ مسلح بغاوت کے سوا جماعت کا عقیدہ اور مقصد یہ ہے کہ موجودہ نظام حکومت کو توڑ کر جماعت اسلامی کے تصور کے مطابق حکومت قائم کی جائے"۔ (رپورٹ ص ۲۶۱)

مگر آج جماعت احمدیہ کے متعلق یہی لوگ پراپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ وہ پاکستان کے دل سے وفادار نہیں۔ حالانکہ جماعت احمدیہ کا نظریہ پاکستان کی تائید کرنا اتنا ظاہر وباہر تھا کہ غیر مسلم اخبارات بھی اس کا ذکر کرتے تھے۔ اور یہ لوگ عوام الناس کو احمدیوں کے خلاف اشتعال دلاتے اور وہی حالات پیدا کرنا چاہتے تھے جس کا ذکر ایک غیر مسلم اخبار نے ۱۹۴۷ء میں کیا تھا۔ چنانچہ ۱۶ر مئی ۱۹۴۷ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"آج مجھے ایک عزیز نے بتایا کہ دلی کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ احمدی اس وقت تو پاکستان کی حمایت کرتے ہیں مگر ان کو وہ وقت بھول گیا ہے جبکہ ان کے ساتھ دوسرے مسلمانوں نے برے سلوک کئے تھے۔ جب پاکستان بن جائے گا تو ان کے ساتھ مسلمان پھر وہی سلوک کرینگے جو کابل میں ان کے ساتھ ہوا تھا۔ اور اس وقت احمدی کہیں گے کہ ہمیں ہندوستان میں شامل کر لو"۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہندوؤں کے بعض مظالم کا اور ان میں سے خاص طور پر ہندوؤں کے شیخ محمد یوسف مرحوم ایڈیٹر اخبار نور کے بیٹے کے وحشیانہ قتل کا ذکر کر کے اخبار کے اعتراض کا یہ جواب فرمایا۔

"لکھنے والے نے تو لکھ دیا کہ احمدیوں کے ساتھ وہی سلوک ہوگا جو کابل میں ان کے ساتھ ہوا تھا۔ مگر میں ان سے پوچھتا ہوں۔ کہاں ہے امان اللہ؟ اگر اس نے احمدیوں پر ظلم کیا تھا تو کیا خدا تعالیٰ نے اس کے جرم کی پاداش میں اس کی دھجیاں نہ اڑا دیں؟ کیا خدا تعالیٰ نے اس کی حکومت کو تباہ نہ کر دیا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی حکومت کے تارو پود کو بکھیر کر نہ رکھ دیا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اُسے اس کی ذریت سمیت ذلیل اور رسوائے عالم نہ کر دیا۔ کیا خدا تعالیٰ نے مظلوموں پر بے جا ظلم ہوتے دیکھ کر ظالموں کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اسکی شان وشوکت رعب اور دبدبہ کو خاک میں نہ ملا دیا۔

پھر میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا وہ ہمارا خدا جس نے اس سے پیشتر ہر موقعہ پر ہم پر ظلم کرنے والوں کو سزائیں دیں کیا نعوذ باللہ وہ مرچکا ہے؟ وہ ہمارا قادر خدا اب بھی زندہ ہے اور اپنی ساری طاقتوں کے ساتھ اب بھی موجود ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اگر ہم انصاف کا پہلو اختیار کریں گے اور اس کے باوجود ہم پر ظلم کیا جائے گا تو وہ ظالموں کا وہی حشر کرے گا جو امان اللہ کا ہوا تھا اگر ہم پہلے خدا تعالےٰ پر یقین رکھتے تھے تو کیا اب چھوڑ دیں گے؟

ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین ہے وہ انصاف کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے اور ظالموں کو سزا دیتا ہے وہ اب بھی اسی طرح کرے گا جس طرح وہ اس سے پیشتر ہر موقعہ پر ہماری نصرت و اعانت فرماتا رہا اس کی پکڑ اس کی گرفت اور اس کی بطش اب بھی شدید ہے جس طرح کہ پہلے شدید تھی کیا ہم اب نعوذ باللہ یہ سمجھ لیں گے کہ ہمارے انصاف پر قائم ہو جانے سے وہ ہمارا ساتھ چھوڑ دے گا ہرگز نہیں۔

احمدیت کا پودا کوئی معمولی پودا نہیں یہ اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے اور وہ خود اس کی حفاظت کرے گا دشمن پہلے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگاتے رہے مگر یہ پودا ان کی حسرت بھری نگاہوں کے سامنے بڑھتا رہا۔ تاریکی کے فرزندوں نے پہلے بھی حق کو دبانے کی کوشش کی مگر حق ہمیشہ ابھرتا رہا اور اب بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے اسی طرح ہوگا۔ یہ چراغ وہ نہیں جسے عداوت کی آندھیاں بجھا سکیں مخالف ہوائیں چلیں گی طوفان آئیں گے مخالفت کا سمندر ٹھاٹھیں مارے گا اور لہریں اچھالے گا مگر یہ جہاز جس کا ناخدا خود خدا ہے پار لگ کر ہی رہے گا۔ امان اللہ کا واقعہ یاد دلانے سے کیا فائدہ کیا تمہیں صرف امان اللہ کا ظلم ہی یاد رہ گیا اور تم نے اس کے انجام کی طرف سے آنکھیں بند کرلیں تمہیں وہ واقعہ یاد رہ گیا مگر اس واقعہ کا نتیجہ تم بھول گئے کیا امان اللہ کی ذلت اور رسوائی کی کوئی مثال تمہارے پاس موجود ہے تم نے وہ واقعہ یاد دلایا تھا تو تم اس کا انجام بھی دیکھتے جب وہ یورپ روانہ ہوا تو خود اس کے ایک درباری نے خط لکھا کہ ہماری مجالس میں بار بار یہ ذکر آیا ہے کہ یہ جو کچھ ہماری ذلت ہوئی وہ اسی ظلم کی وجہ سے ہوئی ہے جو ہم نے احمدیوں کے ساتھ کیا تھا امید ہے کہ اب جب کہ ہمیں سزا مل چکی ہے آپ ہمارے لئے بد دعا نہ کریں گے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خود اس کے درباریوں کو یقین تھا کہ اس کی ذلت کا سبب اس کا ظلم ہے .... امان اللہ جو ایک بڑی شان و شوکت رعب و جلال اور دبدبہ کا مالک تھا .... وہ کتنا چالاک اور ہشیار بادشاہ تھا کہ اس نے اپنی باجگذار ریاست کو آزاد بنا دیا مگر جب اس نے غریب احمدیوں پر ظلم کیا تو اس کی ساری طاقت اور قوت مٹا دی گئی اور اس نے اپنے ظلم کا نتیجہ پالیا .... پس ہمارا خدا جو علیم و خبیر ہے وہ اب بھی موجود ہے اگر ہم انصاف سے کام لیں گے اور پھر بھی ہم پر ظلم ہوگا تو وہ ضرور ظالموں کو گرفت کئے بغیر نہیں چھوڑے گا ظلم تو ہمیشہ سے نبیوں کی جماعتوں پر ہوتا آیا ہے ....

.. مگر جب انصاف پر قائم ہونے کے باوجود ہم پر ظلم ہوگا تو خدا کہے گا انھوں نے دشمنوں کے ساتھ انصاف کیا تھا کیا میں ان کا دوست ہو کر ان سے انصاف نہ کروں گا اور اس کی غیرت ہمارے حق میں بھڑکے گی جو ہمیشہ ہمارے کام آئے گی انشاء اللہ تعالےٰ!!

(الفضل ۲۱ر مئی ۱۹۴۷ء) (باقی)

جماعت احمدیہ اسلام کی تبلیغ نہایت ٹھوس عمدہ اور مدلل رنگ میں پیش کر رہی ہے

جالندھر کے ایک غیر مسلم صحافی کے تاثرات

جالندھر شہر سے شائع ہونے والے پندرہ روزہ اخبار "بھیم پترکا" کے ایڈیٹر رام بالی صاحب لاہوری اس جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان تشریف لے گئے اور جلسہ کی تقریریں سنیں جس کے بعد آپ نے اپنے موقر جریدہ میں "ایک باعمل جماعت" کے عنوان کے تحت جماعت احمدیہ قادیان اور اس کے جلسہ سالانہ کے بارہ میں مندرجہ ذیل تاثرات کا اظہار کیا:-

ملک کی تقسیم سے پہلے ہمارے شہر میں مسلمان تو کافی تھے مگر ان میں ایک احمدی بھی تھے اپنی چند خوبیوں کی بدولت سارے ہی شہر میں مشہور تھے وہ ہمارے پڑوسی بھی تھے اس ناطے میں اکثر ان کے پاس اردو اخبار پڑھنے جایا کرتا تھا اس وقت طالب علمی کے دن تھے کافی سوجھ بوجھ تھی نہ گہرا مطالعہ لیکن پھر بھی جلسے جلوسوں میں شرکت کرنے کا شوق تھا لیکچر سننے سنانے کی دھن تھی گہرا مطالعہ کرنے کو جی چاہتا تھا، دوسرے لوگ نفرت اور چھوا چھوت کا برتاؤ کرتے تھے مگر یہی مسلمان اپنے پاس بٹھاتا تھا پڑھنے لکھنے میں مدد دیتا تھا اس سے انس ہونا ایک قدرتی بات تھی ملک تقسیم ہوگیا ہم بچھڑ گئے لیکن اپنے اس دوست جو احمدیت کا ایک نمونہ تھا کے خط و خال، اس کا مدلل اور پر سلیقہ طرز بحث اس کی گہری علمیت اور بنی نوع انسان کی خدمت کا جذبہ یہ سب کچھ مجھے ابھی تک یاد ہے۔ تبھی سے میں "للتی لگ موہن ناول لکھو جی کا فرجنگا" کے سدھانت کا قائل ہوگیا اس وقت احمدی تحریک کے متعلق میری واقفیت اگر تھی تو محض برائے نام ——— حالات نے زندگی کا رخ بدل دیا عملی طور پر پبلک زندگی میں آنے کا موقع ملا ——— میرے ایک دوست محمد لطیف صاحب کئی برسوں سے مجھے قادیان جانے کی تلقین کرتے آرہے تھے میری اپنی بھی وہاں جانے کی دلی خواہش تھی سو اس مرتبہ ۱۹، دسمبر ۱۹۶۲ء کو مجھے بھی احمدی جماعت کی سالانہ کانفرنس میں جو قادیان (ضلع گورداسپور) میں منعقد ہوئی شرکت کرنے کا موقع ملا۔ ایک دیرینہ خواہش پوری ہوگئی!

مولانا ابوالعطاء صاحب۔ مولانا سمیع اللہ صاحب مولانا بشیر احمد صاحب اور مولانا شریف احمد صاحب امینی کی تقاریر جو اس دن کے پروگرام میں شامل تھیں سنیں چونکہ میری واقفیت اب بھی سرسری ہے اس لئے احمدی جماعت کے متعلق فی الحال کچھ مفصل طور پر لکھنا میرے لئے مناسب نہ ہوگا لیکن پھر بھی سالانہ کانفرنس میں شامل ہونے کے بعد اپنے مشاہدے کی بناء پر میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام کا پرچار جتنے ٹھوس عمدہ اور مدلل ڈھنگ سے احمدی لوگ کرتے ہیں شاید ہی کوئی کرتا ہو یا کر سکتا ہو کم از کم میری نظر سے تو ان کے برابر کوئی جماعت یا فرد واحد نہیں گزرا سچ مچ یہ لوگ تلواروں کے سایہ میں اسلام کا پرچار کر رہے ہیں، ظلم و ستم برداشت کرنے کے باوجود کیا مجال کہ تبلیغ کے کام میں سستی آئے یا ان کے قدموں میں لغزش پیدا ہو۔ میں تو یہ کہے بنا نہیں رہ سکتا کہ اگر کسی نے دھرم پرچار کا ڈھنگ سیکھنا ہو تو احمدیوں سے سیکھے۔ کتنا اتحاد ہے ان میں! کتنی منظم ہے یہ باعمل جماعت!!!

(اخبار بھیم پترکا جالندھر ۵ر جنوری ۱۹۶۳ء)

گنج مغلپورہ میں نماز عید الفطر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نماز عید حلقہ گنج مغلپورہ میں سابقہ مقام و جگہ پر ادا کی جائے گی نماز کا وقت ۹ بجے صبح مقرر کیا گیا ہے جس کے بعد انتظار نہیں کیا جائے گا لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا خاطر خواہ انتظام ہوگا۔ والسلام

(خاکسار غلام نبی قمر۔ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل بی اے سابق مینجر بشیر آباد سٹیٹ (سندھ) مورخہ ۳ر فروری کو تقریباً دس روز دل کے عارضہ سے بیمار رہ کر وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ان کو گوٹھ گوندل (دیہہ اراڑو) تعلقہ ٹنڈو الہ یار میں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے

۲۔ محترمہ محمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد خاں صاحب مرحوم جو کہ چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل مرحوم کی والدہ تھیں ۹۔ فروری ۱۹۶۳ء بوقت ۳ بجے شام وفات پاگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ عمر رسیدہ تھیں اور موصیہ تھیں جس دن سے چوہدری بشیر احمد صاحب کی وفات اچانک ہوئی تھی۔ صدمہ کی وجہ سے طبیعت بہت ہی کمزور ہوگئی تھی ان کو بھی اپنے بیٹے کے قرب میں ہی گوٹھ گوندل میں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے ہر دو مرحومین کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے آمین۔

(خاکسار بشیر احمد (چوہدری) مکان نمبر ۲/۱۱۴ ۱۱ لے محلہ نیر آباد نزد عبداللطیف نرسری سکول حیدرآباد)

درخواست دعا

میری خالہ محترمہ فضل بیگم صاحبہ ہمشیرہ محترم قاضی عظیم اللہ صاحب (متصل فیض اللہ چک) لاہور میں بہت بیمار ہیں اور سخت کمزور ہوچکی ہیں۔ نیز میری ہمشیرہ ممتاز بیگم صاحبہ (اہلیہ ملک محمد عبداللہ صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ) شدید بیمار ہوگئی تھیں اب گو پہلے سے افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے اسی طرح ہمارے خاندان کے بعض اور افراد بھی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب سے ان سب کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک شمس الدین اسلم قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور)

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

ہر مجلس کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ ہر آئندہ ماہ کی پندرہ تاریخ تک معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھجوائے اب نئے سال کی پہلی سہ ماہی ختم ہو چکی ہے مجالس کو چاہیئے کہ نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کریں اور مرکز کو باقاعدگی کے ساتھ اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوائیں اس سلسلہ میں جملہ قائدین علاقہ اضلاع و مجالس سے درخواست ہے کہ باقاعدگی سے اس بات کی نگرانی فرمادیں کہ جن مجالس نے ابھی تک رپورٹ نہیں بھجوائی وہ فوری طور پر بھجوادیں نیز یہ کہ آیا جملہ شعبہ جات مرکزی سکیموں کے مطابق کام کر رہے ہیں یا نہیں اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

خدام الاحمدیہ کے رواں سال کے تین ماہ گذر چکے ہیں اور چوتھا بھی قریباً نصف گزر چکا ہے لیکن ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے نہ تو سال ۶۳-۱۹۶۲ء کے بجٹ آئے ہیں اور نہ ہی کسی چندہ کی وصولی ہوئی ہے

قائدین اور ناظمین مال سے التماس ہے کہ ہر دو امور کی طرف اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں اسی طرح قائدین اضلاع اور علاقہ سے بھی التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ہر دو امور کی نگرانی فرمائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے نیک مثال

مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے چھ صد ۶۰۰/ روپیہ کا وعدہ

مکرم رشید احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور اس مسجد (سوئٹزرلینڈ) کے لئے دو وعدے پیش کرتی ہے (۱) مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر (حلقہ پیپلز کالونی) -/۳۰۰ روپیہ (۲) مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور (حلقہ فیکٹری ایریا) -/۳۰۰ روپیہ یہ وعدہ جات دو سال میں ادا ہوں گے"

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ معتمد صاحب موصوف اور ان خدام کو جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے ہمیشہ انہیں اور ان کے تمام خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

دیگر مجالس خدام الاحمدیہ بھی اس نیک مثال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے آقا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الموعود ایدہ اللہ کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی بچوں کے لئے نیک نمونہ

کمیٹی نکلنے پر اپنی پونجی مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے لئے پیش کر دی گئی

عزیزم ضیاء الحق (ابن مکرم شیخ نور الحق صاحب) محلہ دار البرکات نے دو روپیہ ماہوار کی ایک کمیٹی میں حصہ لیا ہوا تھا چنانچہ ایک سال کے عرصہ میں چوبیس ۲۴ روپے جمع ہوگئے جو عزیز موصوف نے مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی تعمیر میں حصہ لینے کے لئے پیش کر دیئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء)

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس نیک بچے کی عمر میں برکت دے اور روشن مستقبل عطا فرمائے نیز اس کے والدین کو بھی اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے جنہوں نے اس کی دینی رنگ میں تربیت کی آمین

احمدی گھرانوں میں بچپن سے ہی اپنے عزیزوں کے دلوں میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کا جذبہ پیدا کرتے رہنا چاہیئے تاکہ یہ بڑے ہو کر اسلام اور احمدیت کے جان نثار سپاہی ثابت ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستِ دعا

میرے خاوند کئی سالوں سے بستر علالت پر مجبور و معذور پڑے ہوئے ہیں۔ جو بھی علاج کرتے ہیں بیماری کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہے جس کی وجہ سے میری صحت بھی گرتی جارہی ہے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و صحابہ کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں یہ عاجزہ مؤدبانہ درخواست دعا کرتی ہے کہ میرا رحیم و کریم رب ہمارے گناہ بخشتے ہوئے اپنے خاص فضل سے ہمارے لئے شفا کامل کے رستے کھول دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے (صغیرہ بیگم اہلیہ بشیر احمد صاحب بھٹی) راولپنڈی

چندہ جلسہ سالانہ

ابھی تک جلسہ سالانہ کے اخراجات کی رقم پوری نہیں ہوئی البتہ جماعتوں کی طرف سے بڑی تیزی کے رقوم وصول ہو رہی ہیں چنانچہ جن جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کسی ... رحم پہنچ جاری ہے ان کے نام دعا کے لئے لگاتار شائع کئے جارہے ہیں آخری فہرست کے بعد جن جماعتوں کی وصولی سال رواں کے بجٹ کے ساٹھ فیصدی سے بڑھ چکی ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام جماعتوں کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں مزید قربانی کی توفیق عطا فرمائے تا سال رواں کے بجٹ بھی پورے ہو جائیں اور اگر کسی جماعت کے ذمہ گذشتہ سالوں کا کچھ بقایا ہو تو وہ بھی اس کا بڑا حصہ ...ل ہو جائے۔ (ناظر بیت المال)

سو فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ دہلی دروازہ لاہور ۲۔ چک ۹ نواں کوٹ (شیخوپورہ)
۳۔ جھنگے (گوجرانوالہ) ۴۔ بھاگو وال (سیالکوٹ)
۵۔ کوٹھی والا چاہ جیون سنگھ (ملتان)
۶۔ صوبہ ڈیرہ (سندھ) ۷۔ سنجر چانگ (سندھ)

نوے فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ کھائی کلاں (سرگودھا) ۲۔ چک ۲۶ ج ب کلاں (لائلپور)
۳۔ چک ۵۹۱ گ ب گنگاپور (لائلپور) ۴۔ کوڑ وال (سیالکوٹ)
۵۔ پاڑہ چنار (کرم) ۶۔ چک ۲۵۹ ای بی منٹگمری
۷۔ کنڈیارو (سندھ)

اسی فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ خوشاب (سرگودھا) ۲۔ گھٹیالیاں شہر (سیالکوٹ)
۳۔ مالو کے بھگت (سیالکوٹ) ۴۔ ڈسکہ (سیالکوٹ)
۵۔ پنڈ بھگوال (راولپنڈی) ۶۔ مانسہرہ (ہزارہ)
۷۔ اسماعیل کوٹ (پشاور) ۸۔ جتوئی (مظفر گڑھ)
۹۔ لودھراں ملتان ۱۰۔ جمال پور (سندھ)

ستر فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ دار البرکات (ربوہ) ۲۔ گھسیانہ (جھنگ)
۳۔ چک ۲۴۴ آبادی سیدال (جھنگ) ۴۔ چک ۱۷ ج ب سرگودھا
۵۔ چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال (لائل پور)
۶۔ کنجروڑ (سیالکوٹ) ۷۔ خیل جنی بابان (پشاور)
۸۔ چک ۱۱۹-۷/۲ ڈی آر- نیاز نگر (منٹگمری)
۹۔ محمد آباد سٹیٹ (تھرپارکر) ۱۰۔ بشیر آباد سٹیٹ (حیدر آباد)
۱۱۔ پاراچنار پور۔ (مشرقی پاکستان)

ساٹھ فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ سرگودھا شہر ۲۔ چک ۲۱۲ ج ب کتھووالی (لائلپور)
۳۔ دار الذکر (لاہور) ۴۔ پرانی انارکلی (لاہور)
۵۔ بیرکوٹ ثانی (گوجرانوالہ) ۶۔ ڈنڈ پور کھروٹیاں (سیالکوٹ)
۷۔ بن باہ۔ (سیالکوٹ) ۸۔ دوالمیال جہلم
۹۔ پنڈ نوری محمود وہ (اٹک) ۱۰۔ نیل کوٹ چاہ بھاگو وال (ملتان)
۱۱۔ چک ۱۷ امداد (بہاول نگر) ۱۲۔ ڈگری (سندھ)

وعدہ جات چندہ تعمیر دفتر وقفِ جدید

مندرجہ ذیل احباب کرام نے تعمیر دفتر کے لئے اپنے وعدے ارسال فرمائے ہیں جزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

نمبر	نام	رقم
۱	جماعت راولپنڈی	۲۲۳-۵۰
۲	" گکھڑ ضلع گوجرانوالہ	۱۶-۸۰
۳	" جھنگ شہر	۲۵-۲۵
۴	مکرم عبد المجید خاں صاحب کنجروڑ	۴-۰۰
۵	" ایوب خاں صاحب کراچی	۵-۰۰
۶	مکرم محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد لاہور	۲-۰۰
۷	شیخ مختار احمد صاحب راہوالی	۵-۰۰
۸	" فاروق احمد صاحب "	۱۵-۰۰
۹	" محمود احمد صاحب "	۱۵-۰۰
۱۰	چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او جتوئی	۱۲-۰۰

عید فنڈ

یہ فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے قائم ہے اس وقت عید فنڈ کی شرح ہر کمانے والے کے لئے ہر عید کے موقع پر ایک روپیہ فی کس تھی لیکن اب جب کہ احباب کی آمدنیاں بہت بڑھ چکی ہیں اس فنڈ کو ایک روپیہ فی کس تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر دوست کو حسب توفیق عید فنڈ میں حصہ لینا چاہیئے سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ عید سے پہلے ہی احباب کے گھروں سے عید فنڈ وصول کرنے کا انتظام کریں۔

یاد رہے کہ عید فنڈ مرکزی چندہ ہے لہٰذا اس کی کل رقم مرکز میں بھجوائی جائے اس فنڈ میں سے کوئی رقم مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

(ناظر بیت المال)

وصایا

ضروری نوٹ: (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۶۹۶۵ میں عبدالعزیز صادق ولد صاحب علی صاحب قوم شیخ پیشہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۴ء حال سمندری ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۵ر دسمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت حسب ذیل ہے۔ اراضی بارانی پونے تین بیگھا مالیتی ایک ہزار روپیہ واقع احمد نگر ڈاک خانہ دھکامارا ضلع دیناجپور مشرقی پاکستان منقولہ جائداد نقد مبلغ -/۵۰۰ (پانچ صد) روپے ہے۔ کل میزان ایک ہزار پانچ صد روپیہ جو میری ملکیت ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت بذریعہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ ایک صد بیس روپیہ بمع الاؤنس ماہوار ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ فقط ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

راقم الحروف عبدالعزیز صادق ابن صاحب علی صاحب ساکن احمد نگر ضلع دیناجپور مشرقی پاکستان حال سمندری ضلع لائلپور۔ العبد عبدالعزیز صادق مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد سید محمد حسین ولد سید فضل حسین صدر جماعت احمدیہ سمندری ۱۲/۵/۶۲۔

مسل نمبر ۱۶۹۶۶ میں فتح محمد ولد مہر نبی بخش قوم ارائیں پیشہ زمیندار عمر ۷۰ سال تقریباً تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء بذریعہ خط ساکن احمد نگر ڈاکخانہ احمد نگر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے یعنی موضع احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں مزروعہ اراضی ۶۲ کنال ہے جسکی موجودہ بازاری قیمت -/۶۲۰۰ روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ زمین کی سالانہ آمد جو کہ تقریباً -/۴۰۰ روپیہ ہے میں تازیست سالانہ آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد نشان انگوٹھا فتح محمد ولد مہر نبی بخش احمد نگر متصل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد بشیر احمد پسر موصی۔

گواہ شد۔ محمد حنیف پسر فتح محمد احمد نگر۔

گواہ شد۔ نذیر احمد ولد فتح محمد احمد نگر۔

مسل نمبر ۱۶۹۶۷ میں محمد اولاد حسین ولد محمد عمر الدین سرکار صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت ڈاکٹری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن ۹۴/۷ شیر شاہ کالونی کراچی ۲۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۴ر دسمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا حیات ہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مع الاؤنس -/۲۴۶ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۴ دسمبر ۶۲ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: محمد اولاد حسین۔

گواہ شد:۔ غلام احمد فرخ۔ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا۔ جماعت احمدیہ کراچی

مسل نمبر ۱۶۹۶۸:۔ میں لطیف احمد ولد سید طفیل محمد قوم سید پیشہ دکانداری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ر دسمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ دکانداری ایک صد پچاس روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:۔ لطیف احمد ولد سید طفیل محمد مکان نمبر ۱۲/۴ بی۔ پیپلز کالونی لائلپور مورخہ ۱۶ دسمبر ۶۲ء۔

گواہ شد:۔ ناصر احمد ولد ایم غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ پیپلز کالونی لائلپور۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا مال لائل پور۔

مسل نمبر ۱۶۹۶۹:۔ میں خدا احمد ولد غلام محمد قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن جسونت بلڈنگ ڈاکخانہ رتن روڈ لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے نیز جو تھوڑا البتہ پرائیویٹ کاروبار کرتا ہوں اس پر ہے اس وقت میری ماہوار تنخواہ مبلغ -/۲۵۰ روپیہ ہے پرائیویٹ کاروبار کی غیر مستقل آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:۔ خدا احمد جسونت بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ رتن چند روڈ لاہور۔

کشمیر کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا - صدر ایوب کا اعلان

کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا حق صرف کشمیری عوام کو حاصل ہے

لندن ۱۵ فروری - صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان تقسیم کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کا کوئی حل قبول نہیں کر سکتا۔ آپ نے خود مختار کشمیر کی تجویز بھی مسترد کر دی اور کہا کہ کشمیر خود مختار رہنا دیا گیا تو وہ بین الاقوامی سازشوں کی آماجگاہ بن جائے گا۔ صدر نے "سنڈے آبزرور" کے نمائندے مسٹر گائی ونٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق صرف کشمیری عوام کو حاصل ہے اور ہم کشمیری عوام کو یہ بتانے کا کوئی حق نہیں رکھتے کہ انہیں کس بنیاد پر مسئلہ کشمیر کا تصفیہ کرنا چاہیئے مسٹر ونٹ نے پوچھا کہ اگر بھارت سے مسئلہ کشمیر پر مذاکرات ناکام ہو گئے تو پاکستان کیا اقدام کریگا؟

صدر ایوب نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہی صورت حال برقرار رہے جو انتہائی ناخوشگوار ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی بڑھتی رہے گی۔ پاکستان سے اس معاملہ میں بہر حال زیادتی ہوئی ہے۔ اس لئے ہم تو اپنی جدوجہد اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک کہ کوئی آبرومندانہ تصفیہ نہ ہو جائے۔ میری خواہش یہی ہے کہ یہ تصفیہ پرامن طریقہ سے ہو۔

س:- کیا ہر ممکن کوشش میں چین سے مل کر بھارت کے خلاف کوئی محاذ قائم کرنا بھی شامل ہے۔

ج:- ابھی تو بات نہیں۔ میرا خیال ہے کہ بھارت ہمیں اس حد تک جانے پر مجبور نہیں کرے گا۔

س:- کیا آپ کسی ایسی تجویز پر غور کرنے کے لئے آمادہ ہوں گے جس کے ذریعہ کشمیر کو خود مختار ریاست بنا دیا جائے۔

ج:- کشمیر کو اگر موجودہ صورت حال میں خود مختار ریاست بنا دیا جائے تو وہ بین الاقوامی سازشوں اور سیاست کا اکھاڑہ بن جائے گا اور صورت حال اور زیادہ خراب ہو جائے گی۔ ریاست کشمیر بالکل آزاد اور خود مختار رہ نہیں سکتی۔ اسکی سرحدیں چین اور روس دونوں کے ساتھ ملتی ہیں۔

س:- تو پھر اس مسئلہ کے تصفیہ کا صرف یہی حل رہ جاتا ہے کہ کشمیر کو تقسیم کر دیا جائے؟

ج:- نہیں! کشمیر کو بہر حال ایک وحدت ہی رہنا چاہیئے۔ اگر اسے تقسیم کیا گیا تو اس کے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔ تقسیم تو قدرتی حدود کی بنیاد پر ہی ممکن ہوتی ہے۔ کشمیر کے معاملہ میں تقسیم کے معنی ایک خاندان کو دو حصوں میں بانٹ دینے کے ہوں گے۔ ہمیں یہ کہنے کا کوئی حق نہیں کہ کشمیریوں کو اپنی قسمت کا فیصلہ کس طرح کرنا چاہیئے۔ پاکستان کا موقف سیدھا سادا ہے اور وہ یہ کہ کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیئے۔ وہ بھی آخر انسان ہیں اور نہایت ذہین لوگ ہیں۔

کشمیر کے بارے میں وزارتی مذاکرات

قومی اسمبلی کے ارکان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا

راولپنڈی ۱۵ فروری۔ قومی اسمبلی کے ارکان کو ۸ مارچ کے اجلاس میں جو ڈھاکہ میں منعقد ہونے والا ہے کشمیر کے بارے میں پاک بھارت وزارتی مذاکرات کی تفاصیل سے آگاہ کیا جائے گا۔ ابھی یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ آیا اس غرض کے لئے اسمبلی کی کوئی علیحدہ نشست ہوگی یا خارجہ پالیسی کی بحث کے دوران ہی مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلے میں اب تک کے مذاکرات کی تفصیلات پیش کر دی جائیں گی۔ یاد رہے کہ پچھلی مرتبہ قومی اسمبلی کے ہنگامی اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر کافی تفصیل سے بحث ہوئی تھی۔ مسٹر بھٹو کلکتہ کے مذاکرات سے فارغ ہوتے ہی سیدھے ڈھاکہ پہنچ کر قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ کلکتہ میں وزارتی مذاکرات کا چوتھا دور ۹ مارچ سے ۱۲ مارچ تک رہے گا۔

شومبے کی بینائی کمزور ہو گئی

پیرس ۱۵ فروری - کٹنگا کے صوبائی صدر مسٹر شومبے ان دنوں ضعف بصارت کے مرض میں مبتلا ہیں اور پیرس میں اپنے علاج کے سلسلے میں مقیم ہیں۔ ان کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ مسٹر شومبے نے پچھلے دنوں بہت زیادہ کام کیا ہے جس کی وجہ سے آنکھوں پر غیر معمولی بوجھ پڑ گیا ہے۔

ایک کروڑ روپے سے ٹرسٹ قائم کرنیکا منصوبہ

کراچی ۱۵ فروری - معلوم ہوا ہے کہ وزارتی گروپ نے اردو، انگریزی اور بنگلہ تینوں زبانوں میں اپنے اخبارات شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں ایک نیوز ٹرسٹ قائم کیا جائے گا اس ٹرسٹ کو چلانے کے لئے ایک کروڑ روپے کی فراہم کی جائے گی۔

بخران پر مصری طیاروں کی بمباری

عمان ۱۵ فروری۔ مکہ ریڈیو نے گذشتہ شب ایک نشریہ میں الزام عاید کیا ہے کہ یمن میں موجود چار مصری طیاروں نے سعودی عرب کے جنوب مغربی علاقے بخران پر بمباری کی جس سے کچھ جانی نقصان پہنچا۔ سعودی عرب کی طیارہ شکن توپوں نے طیاروں پر گولیاں چلائیں لیکن طیارے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

مغربی ملکوں کے مشترکہ فضائی مشن نے بھارت اور چین کی سرحد کا جائزہ مکمل کر لیا

بھارت کو جیٹ طیارے میزائل اور طیارہ بردار جہاز دیئے جائینگے

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کے ماہرین کے ایک مشترکہ مشن نے بھارت کے فضائی دفاع کے اڈوں کا معائنہ مکمل کر لیا ہے۔ اب یہ مشن حکومت بھارت کو اپنی رپورٹ پیش کریگا معلوم ہوا ہے کہ مغربی ممالک بھارت کی درخواست پر راکٹ اور طیارہ بردار جہاز بھی سپلائی کریں گے امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کے فضائی ماہرین نے جو گذشتہ دنوں بھارت کے دورہ پر آئے تھے چین اور بھارت کی سرحد کے ساتھ ساتھ واقع بھارت کے فضائی اڈوں کا معائنہ کیا ہے انہوں نے دوسرے مقامات پر بھی فضائی اڈے دیکھے ہیں دہلی واپس پہنچنے کے بعد اب یہ مشن دس روز تک بھارتی محکمہ دفاع کے حکام سے بات چیت کرے گا اور اچانک چینی حملہ کی صورت میں بھارت کے فضائی دفاع سے متعلق اپنی سفارشات تیار کرے گا۔ فضائیہ کے ان ماہرین کی سفارشات بھارت کے فضائی دفاع کی قلیل مدت اور طویل مدت کی ضروریات سے متعلق ہوں گی۔ بھارتی حکومت کی درخواست کی صورت میں مغربی ممالک نہ صرف بھارت کو جدید ترین جیٹ جنگی طیارے دیں گے۔ بلکہ بھارتی شہروں کارخانوں اور فوجی اڈوں کے دفاع کے لئے راکٹ اور طیارہ بردار جہاز بھی مہیا کریں گے۔ بھارت کے فضائی دفاع کو مضبوط بنانا اس لئے بھی ضروری ہے۔ کیونکہ بھارت روسی ساخت کے مگ طیارے بنانے کا جو کارخانہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس میں کم از کم تین چار برس لگیں گے۔ اگرچہ نئی دہلی کے حلقے یہ توقع نہیں رکھتے کہ مستقبل قریب میں ہمالیہ کے علاقہ میں بھارت اور چین سرحدی تصادم ہوں گے۔ لیکن وہ بھارت کی فضائی دفاع کو مضبوط بنانے کی ان کوششوں کے جواز میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ چین نے کولمبو کانفرنس کی تجاویز غیر مشروط طور پر تسلیم نہیں کی ہیں چین کے صدر لیو شاؤ چی کے اس بیان پر بھارتی حکومت نے تشویش ظاہر کی ہے کہ تنازعہ کی ذمہ داری چین پر نہیں بلکہ بھارت پر عائد ہوتی ہے۔

امریکہ اور روس سودا بازی کر رہے ہیں

یوما۔ امریکی سینٹ کے ری پبلکن رکن بیری گولڈ واٹر نے صدر کینیڈی پر الزام لگایا ہے کہ وہ کیوبا سے متعلق صحیح صورت حال کو چھپا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممکن ہے امریکہ اور روس کے درمیان میزائلوں کی منتقلی کے بارے میں "تجارت" ہو رہی ہو اور امریکہ کیوبا سے روسی میزائلوں کی برآمدگی کے عوض ترکی سے میزائل نکال رہا ہو۔ انہوں نے کہا کہ چین اور روس کے درمیان اختلافات طول پکڑ سکتے ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ اور روس کچھ عرصہ کے بعد ایک دوسرے کے حلیف بن جائیں گے۔

حکومت عراق کا سرکاری ملازموں کو انتباہ

لندن ۱۰ فروری - بغداد ریڈیو نے کل ایک نشریہ میں نئے عراقی فوجی گورنر جنرل کا ایک اعلان نشر کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم یا طالب علم مسلسل تین روز تک غیر حاضر رہا تو اسے فوراً برطرف کر دیا جائے گا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کئی طالب علم اور سرکاری ملازم کسی جائز وجہ کے بغیر غیر حاضر ہیں۔

دھلوی سے جنرل رضا کی ملاقات

کراچی ۱۵ فروری۔ چین میں پاکستان کے سفیر جنرل این اے ایم رضا نے کل صبح دفتر خارجہ میں مسٹر ایس کے دھلوی اور چینی امور کے ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات کی۔ آپ پاکستان میں ایک ہفتہ قیام کے بعد پیکنگ روانہ ہو جائیں گے۔

ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں چھ افراد ھلاک

ٹوکیو ۱۵ فروری، شمالی جاپان میں گذشتہ روز ایک ہیلی کاپٹر پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ اور اس میں سوار چھ ہوا باز جل کر ہلاک ہو گئے۔

چین نے کوئی ایٹمی تجربہ نہیں کیا

ٹوکیو ۱۵ فروری، جاپان کے محکمہ دفاع کے حکام نے بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس کی اس خبر کو غلط قرار دیا ہے کہ چین نے گذشتہ جنوری کو سنکیانگ کے صحرا میں کوئی ایٹمی تجربہ کیا تھا انہوں نے کہا ہے کہ اگر ایسا تجربہ کیا بھی جاتا تب بھی اس کی آواز سکم اور بھوٹان تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔

جاپان میں رنگدار برفباری

ٹوکیو۔ جاپان کے مختلف علاقوں میں حال ہی میں موسم سرما کی شدید ترین برفباری کے بعد لوگ گھروں سے نکلے تو یہ دیکھ کر ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ برف رنگدار ہے۔ بتایا گیا ہے کہ کئی علاقوں میں رنگدار برفباری ہوئی۔ اور اس میں زرد، سرخ اور بادامی رنگ نمایاں ہیں۔ شمالی مشرقی اور جنوب مغربی حصہ جاپان میں برف کے کئی رنگ تھے جاپان کے مورخین نے بتایا ہے کہ اس سے قبل ۱۱۰۵ء اور ۱۸۱۱ء کے دوران سات بار رنگدار برفباری ہو چکی ہے